محمد نافع نام رکھنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا محمد نافع نام رکھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! محمد نافع نام رکھ سکتے ہیں۔ نافع کا معنی ہے "نفع دینے والا" اور یہ اللہ پاک کے ان صفاتی ناموں میں سے ہے، جو اس کے ساتھ خاص نہیں، یہی وجہ ہے کہ کئی صحابہ کرام علیہم الرضوان کا نام نافع تھا، اور نیک ہستیوں کے نام پر نام رکھنا مستحب ہے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ اور اس کا معنی اچھا ہے لہذا اس کے ساتھ لفظ "محمد" لگانے میں بھی حرج نہیں ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ محمد نافع نام رکھنے میں یوں کیا جائے کہ بچے کا اصل نام صرف "محمد" رکھا جائے؛ کیونکہ احادیثِ کریمہ میں "محمد" نام رکھنے کی جو فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، وہ تنہا "محمد" نام رکھنے کی ہے۔ اور پھر پکارنے کے لیے "محمد نافع" نام تجویز کرلیا جائے۔

فیروز اللغات میں "نافع" کا معنی "نفع دینے والا" بیان کیا۔ (فیروز اللغات، صفحہ 1408، مطبوعہ فیروز سنز، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

"اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابہ" میں نافع نام کے کئی صحابہ کرام کا ذکر موجود ہے، مثلا: "نافع الجرشی، نافع بن عبد الحارث، نافع بن الحارث، نافع مولی رسول اللہ، نافع بن زید، نافع ابو السائب، نافع ابو سلیمان، نافع بن صبرہ، نافع ابو طیبہ، نافع بن ظریف" وغیرہ۔ (اسد الغابۃ، جلد5، صفحہ284 تا288، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "حدیث سے ثابت کہ محبوبان خدا انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انھیں اسمائے مبارکہ کے وارِد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ691، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3940

تاریخ اجراء: 22ذوالحجۃ الحرام1446ھ/19جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net